59864-سودی قرض لینے والے کے لیے تعارفی پیپر تحریر کرنا

سوال

ایک سرکاری ملازم قسم مالیات میں کام کرتا ہے، اوراس کے کام میں ملازمین کی تنخواہ وغیرہ کے معاملات نپٹانا شامل ہے، اس میں ملازم کے طلب کرنے پر تنخواہ کا تفصیلی چارٹ تحریر کرنا بھی شامل ہے، لیکن بعض ملازمین اسے بنک سے قرض کے حصول کے لیے استعمال کرتے ہیں، توکیا جوملازم یہ دستاویز تحریر کرکے دیتا ہے اسے بھی گناہ ہوگا، یہ علم میں رہے کہ یہ اس کے کام کے طریقہ میں شامل ہے ؟

پسندیدہ جواب

ملازمین میں سے جو بھی تنخواہ کی تفصیل کا چارٹ طلب کرے اسے تحریر کرکے دینے میں کوئی حرج نہیں، لیکن اگروہ دستاویزاورچارٹ بنک کی طرف لکھا جارہا ہوتا کہ قرض حاصل کیا جا سکے تواس صورت میں یہ چارٹ اوردستاویز تحریر کرنی جائز نہیں؛ کیونکہ اس میں اللہ تعالی کی نافرمان اور معصیت پر معاونت ہوتی ہے، بلکہ یہ کبیرہ گناہ میں شامل ہوتا ہے.

مستقل فتوی کمیٹی سے درج ذیل سوال کیا گیا :

یونیورسٹی میں ایک شخص ٹائپ رائٹر کی پوسٹ پر ملازم ہے جویونیورسٹی کے ملازمین کو بنک سے سودی قرض حاصل کرنے کے لیے تعارفی دستاویزلکھ کردیتا ہے، کیا ایسا کرنا جائز ہے ؟

کمیٹی کے علماء کا جواب تھا :

"اگرفوٹوکاپی کرنے والے یاٹائپ کرکے دینے والے کو علم ہوکہ اس کی لکھی ہوئی دستاویز سے سودی معاملات میں معاونت کی جائیگی توایسی دستاویز کی فوٹوکاپی کرنا، اورتعارفی ورقہ دینا جائز نہیں؛ کیونکہ اس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت شدہ احادیث کا عموم دلالت کرتا ہے.

"رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سود کھانے، اور سود کھلانے اور سود لکھنے، اور سود پر گواہی دینے والے دونوں اشخاص پر لعنت فرمائی، اور فرمایا : یہ سب برابر ہیں"

اسے امام مسلم رحمہ اللہ نے صحیح مسلم میں روایت کیا ہے.

اوراللہ سبحانہ وتعالی کے درج ذیل فرمان کے عموم کی وجہ سے :

.{اور تم نیکی وبھلائی اورخیر کے کاموں میں ایک دوسرے کا تعاون کرتے رہا کرو، اوربرائی اورگناہ وظلم وزیادتی میں ایک دوسرے کا تعاون نہ کرو، یقینا اللہ تعالی بہت سخت سزا دینے والا ہے}.المآئدۃ (2).

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (58/15).

واللہ اعلم.